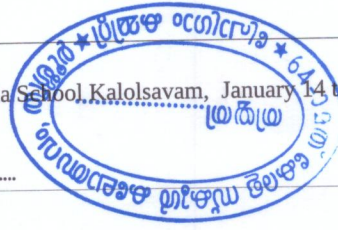




مٹھی کے اندر کی موتیاں

اجمل ایک دس سال کا لڑکا تھا۔ وہ اپنے اقی اور ابا اور بھائی کے ساتھ وائناڑ چورل ملا میں رہتا تھا۔ ایک دن اجمل اپنے اسکول میں ہوئے افسانہ لکھنے کے مقابلہ میں جیت کر گھر خوشی سے واپس آ رہا تھا۔ اجمل کے ہاتھ میں ظرافی دیکھ کر اقی ابا اور بھائی بھی خوش تھے۔ ابا نے اجمل سے پوچھا "تم کس کے بارے میں افسانہ لکھا تھا؟" اجمل اُنہی جواب دیا "اس نے اپنے دیش اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں لکھا تھا۔ یہ سب سے ابا اُسے گلے لگایا اور اسے ایک قلم دیا۔ ان سب سے اجمل اُس دن بیت خوش تھا۔ اُس رات تیز بارش تھا۔ اس نے اپنے بھائی کے ساتھ گہرے فیند میں تھا۔ ایک بڑا آواز سے سن کر اجمل جاگ اُٹھی اس نے دیکھا تو اس کا گھر پانی میں ڈوبا ہوا تھا۔ اُسکی اس کی چاروں طرف پانی ہی پانی تھا۔ جب اس نے اپنا بھائی ~~دیکھا~~ کو بلایا تو وہ وہاں نہیں تھا۔ اجمل ڈرتے ہوئے اپنے اقی اور ابا کے روم میں گیا تو وہ لوگ بھی وہاں نہیں تھا۔ اجمل دیکھا تو اس کا اقی کا ساتھ پانی کے



بہار تھی یہ سب دیکھ کر اجمل بے خوش ہو گیا۔
جب وہ اپنے آنکھوں کو کھولا تو وہ ایک اسپتال
میں تھا۔ وہاں کا ڈاکٹر نے اس سے کہا کہ
کل رات وائینار چور ملا میں ایک بھاڑ
آیا تھا۔ اس رات کو ہزار لوگ مر گئے اور بہت
سے لوگ بے گھر ہو گئے اور بہت سے لوگ مٹھے
کے اندر تھے۔ یہ کہنے کے بعد ڈاکٹر نے اجمل
کو اسپتال کے بیمار لے کر آیا۔ اجمل دیکھا تو
اس کے اتر اتار اور بھاڑ کو ایک سفید کپڑے
میں بھاندا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر اجمل کا
انگھ بھر آیا اور اُس نے خدا سے کہا "اے
خدا اب میں کیا کروں کسی کے سہارا
میں زندگی بٹاؤ۔ میرا گھر اور دیش
اجڑ گیا ہے۔" میں اب دو موتیوں کی تلاش
میں ہوں جو میرے ہاتھ سے گر گیا تھا۔
ان میں سے ایک موتی میرا گھر اور دوسرا
موتی میرا دیش۔"